8455

کیا فرماتے ہیں علماء کرام قرآن، حدیث کی روشنی میں؟

سوال۔ زید نے بکر سے ایک ٹیکسی 74 ماڈل ساٹھ ہزار میں لی ہے۔ جن میں سے اٹھارہ ہزار ایک موٹر سائیکل کی شکل میں اور چھ ہزار روپے نقد ادا کیا۔
ٹیکسی کے لاک، لائٹ، گیٹ اور بریک کا کام کروایا جو ضروری کروانا ضروری تھا۔ جس پر تقریباً گیارہ ہزار خرچ ہوا۔
ایک سال بعد تین ہزار روپے قسط ادا کی ہے۔
دوسرے سال بکر نے زید سے کہا کہ گاڑی کے کاغذات مکمل نہیں ہیں ان میں پرانے مالک کی شناختی کارڈ کی کاپی (اردو میں) لازم نہیں ہے لہذا گاڑی واپس لے لی جائے۔
زید نے گاڑی واپس دے دی۔ اور طے ہوا کہ علماء دین سے یہ مسئلہ معلوم کیا جائیگا۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 1/1331

موٹر سائیکل	18000
نقد	6000
قسط	3000
گاڑی کی مرمت	11000
	38000/= روپے

اب خرچ کی گئی رقم سے بکر پوری رقم ادا کرے یا کتنی رقم ادا کرے۔ اور کس ترتیب سے ادا کرے۔

جبکہ ٹیکسی کی واپسی باہمی رضامندی سے ہوئی ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

صورت مسئولہ میں گاڑی کے کاغذات مکمل نہ ہونے کی وجہ سے زید(خریدار)اور بکر(فروخت کنندہ) کی باہمی رضامندی سے گاڑی واپس کرنے کے بعد بکر کے ذمہ زید کی ادا کردہ پوری رقم واپس کرنا ضروری ہے، البتہ مرمت میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں یہ تفصیل ہے کہ جس وقت زید نے گاڑی میں مرمت کروائی ہے اس وقت گاڑی کا مالک زید ہی تھا لہٰذا اس وقت زید نے گویا اپنی گاڑی پر یہ کام کروایا ہے، اب جبکہ گاڑی باہمی رضامندی سے واپس کردی گئی ہے تو زید کو اختیار ہے کہ اپنی لگائی چیز گاڑی سے نکال لے اور اگر باہمی رضامندی سے مرمت پر خرچ ہونے والی رقم بکر سے لے لے تب بھی جائز ہے۔

فی الدر المختار(ج٥ص ٥)باب خیار العیب

(من وجد بمشریہ ماینقص الثمن) ولو یسیرا جوھرۃ(عندالتجار)المراد بھم ارباب المعرفۃ بکل تجارۃ وصنعۃ قالہ المصنف (اخذہ بکل الثمن اوردہ)

فی شرح المجلۃ (ج٢ص ٨٦)باب الاقالۃ

فی ردالمحتار عن الخلاصۃ :ان مایمنع الرد بالعیب یمنع الاقالۃ ،وفی الخامس والعشرین من جامع الفصولین ان الرد بالعیب یمتنع لو(١)الزیادۃ متصلۃ لم تتولداتفاقاکصبغ وبناء (٢)والمنفصلۃ المتولدۃ کولد وثمر وارش وعقر ،تمنع الرد وکذاتمنع الفسخ بسائر اسباب الفسخ (٣)والمنفصلۃ التی لم تتولد ککسب وغلۃ لاتمنع الردوالفسخ بسائر اسبابہ۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد یعقوب عفااللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٢٠-٢-١٤٣٢ھ

٢٥-١-٢٠١١ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

٢٢/٢/١٤٣٢ھ

Scanned by CamScanner